سوال

کیا عورت غسل جنابت کرنے سے قبل اپنا دودھ بچے کو پلا سکتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

عورت کا غسل سے قبل بچے کو دودھ پلانا جائز ہے چاہے وہ غسل جنابت یا حیض یا پھر نفاس کے بعد والا غسل ہو ، ان حالات میں بچے کو دودھ پلانے کے لیے غسل کرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی ۔

بلکہ نماز اور ہر وہ عبادت جس کے لیے طہارت کرنا واجب ہے غسل جنابت کرنا بھی واجب ہے ، اور حیض اور نفاس والی عورت کو جب حیض یا نفاس ختم ہو تو ان عبادات کے لیے غسل کرنا واجب ہوگا ، اور اس لیے بھی غسل کرنا واجب ہے تا کہ وہ اپنے خاوند کی وطئ کے لیے حلال ہو سکے ۔

اسی طرح نفاس اور حیض والی عورت قرآن مجید کے علاوہ ہر چیز کو چھو سکتی ہے صرف مصحف چھونا حرام ہے ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

12454